بسم اللہ شریف کی برکات

08-September-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

8 ستمبر 2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

بِسۡمِ اللہ شریف کی برکات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...بِسۡمِ اللہ شریف قرآنِ کریم کی ایک آیت کا حصہ ہے

✿...بِسۡمِ اللہ شریف کے 19 حروف کی حکمتیں

✿...بِسۡمِ اللہ شریف پڑھنے کا ثواب

✿...بِسۡمِ اللہ شریف پڑھنے والے کی بخشش ہو گئی

✿...بسم اللہ شریف کی 14 برکتیں

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِیَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی برکت

حضرتِ سیّدنا حفص رُومی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے سردار تھے، ان کی وفات کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَافَعَلَ اللّٰہُ بِكَ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟ اُنہوں نے جواب دیا: اللہ پاک نے مجھ پر رحم فرمایا، میری مغفرت فرمادی اور مجھے جنّت میں داخِل فرمایا۔ پوچھا گیا: کس عمل کے سبب؟ جواب دیا: جب بارگاہِ اِلٰہی میں حاضِر ہوا تو اللہ پاک نے فرشتوں سے میرے گناہوں اور میرے پڑھے گئے دُرُود کا حساب لگانے کا حکم دیا، جب حساب لگایا گیا تو میرے دُرُود میرے گناہوں سے زیادہ نکلے تو اللہ پاک نے اِرْشاد فرمایا: اے میرے فرشتو! اس کی قدر و منزلت تمہارے لئے واضح ہوگئی ہے، لہٰذا اس سے مزید حساب مت لو اور اسے جنّت میں لے جاؤ۔[1]

دُرود اُن پہ بھیجو سلام اُن پہ بھیجو
یہی مؤمنوں سے خدا چاہتا ہے

اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا ہے
اُسے چاہیے جس کو خدا چاہتا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع، صفحہ: 124۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے:اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃَ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کروادیتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

یہودی اور یہودن کی دلچسپ حکایت

ایک یہودی ایک یہودَن پر عاشِق ہو گیا، اس پر عشقِ مجازی کا ایسا غلبہ ہوا کہ یہ مجنون کی طرح ہو گیا، یہاں تک کہ اسے کھانے پینے کا بھی ہوش نہ رہتا تھا، اپنی اس پریشانی کے حل کے لئے یہ اُس وقت کے ولیُ اللہ حضرت عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی خدمتِ بابَرَکت میں حاضِر ہوا اور اپنا حال عرض کیا۔ حضرت عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے اُسے ایک کاغذ پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم لکھ کر دی اور فرمایا: اِس کو نِگل جاؤ!

جب اس یہودی نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم لکھے ہوئے کاغذ کو نگلا، (بس نگلتے ہی اُس کے دل میں انقلاب آگیا، اس نے) عَرض کیا: اے عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ! میں نے حلاوتِ ایمان (یعنی ایمان کی مٹھاس) کو پا لیا اور میرے دل میں نور ظاہِر ہو چکا، میں اس عورت (کے عشق) کو

1 ...مسند فِردَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

بھول چکا، مجھے اسلام کے بارے میں آگاہ (**Inform**) فرمایئے۔ حضرت عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے اُسے اسلام کے بارے میں بتایا تو وہ یہودی بِسۡمِ اللہ کی بَرَکت سے مسلمان ہو گیا۔

اُدھر اُس یہودَن نے جب سُنا کہ اُس کا عاشقِ ناشاد اِسلام قبول کر چکا ہے تو وہ بھی حضرت عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی بارگاہِ عالی میں حاضِر ہوئی، عرض کیا: اے امامُ المسلمین! میں ہی وہ عورت ہوں جس کے عشق میں وہ اسلام قبول (**Accept**) کرنے والا سابقہ یہودی مبتلا تھا، میں نے خواب دیکھا؛ کوئی کہنے والا مجھے کہہ رہا تھا: اگر تُو جنّت میں اپنا ٹھکانہ دیکھنا چاہتی ہے تو حضرت عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی خدمت میں حاضِر ہو جا، وہ تجھے تیرا ٹھکانہ دکھا دیں گے۔ میں حاضِر ہوں، بتایئے! جنّت کہاں ہے؟ حضرت عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے فرمایا: اگر جنّت کا اِرادہ ہے تو تجھے پہلے اس کا دروازہ کھولنا ہو گا، اس کے بعد تم جنّت کی طرف جا سکتی ہو۔ یہودَن بولی: میں جنّت کا دروازہ کیسے کھولوں؟ فرمایا: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ! اس نے بِسۡمِ اللہ شریف پڑھی، (بس پڑھتے ہی اُس کے دل میں انقلاب (**Revolution**) برپا ہو گیا) کہنے لگی: اے عطاء (رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ)! میں نے اپنے دل میں نُور پالیا، مجھے اِسلام سے آگاہ فرمایئے۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے اُس پر اسلام پیش کیا تو بسم اللہ شریف کی بَرَکت سے وہ بھی مسلمان ہو گئی۔

اُسی رات جب وہ نو مُسلِم خاتون سوئی تو خواب میں جنّت میں داخِل ہوئی، وہاں ایک خوبصُورت محل (**Beautiful Palace**) اور گنبد دیکھے، ایک گنبد پر لکھا تھا:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

عورَت نے یہ الفاظ پڑھے تو کسی نے پُکار کر کہا: اے پڑھنے والی! اللہ پاک نے یہ سب تجھے عطا فرما دیا ہے۔[1]

1 ... کتاب القلیوبی، حکایت: 26، صفحہ: 22، 23۔

بسم اللہ کی بَرَکت ہے	ہم نے پائی جنّت ہے
کتنی اچّھی قسمت ہے	یہ سب ربّ کی رَحمت ہے

بِسْمِ اللہ شریف قرآنِ پاک کی ایک آیت کا حصہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم قرآنِ کریم کی ایک پُوری آیت ہے جو 2 سورتوں کے درمیان فاصِلہ کے لئے اُتاری گئی ہے اور یہ پارہ 19 سورۃُ النَّمْل کی ایک آیت کا حِصّہ بھی ہے [1] ارشاد ہوتا ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۳۰﴾ (پارہ:19، سورۂ نمل:30)	ترجَمہ کنزُالایمان: اللہ کے نام سے ہے جو نہایت مہربان رحم والا۔

کھلبلی مچ گئی

صحابیِٔ رسول حضرت جابِر بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: جب بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم نازِل ہوئی تو بادَل مشرِق کی سَمت دوڑے، ہوائیں رُک گئیں، سَمُندر جوش میں آگیا، چَوپایوں نے غور سے سننے کے لئے اپنے کان لگادیئے اور شیطانوں کو آسمانوں سے پتّھر مارے گئے اور اللہ پاک نے فرمایا: مجھے میری عزّت وجلال کی قسم! جس چیز پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھی گئی میں اِس میں بَرَکت دوں گا۔ [2]

بِسْمِ اللہ شریف کی جامعیت

اللہ پاک نے بعض انبیائے کرام علیہمُ السَّلام پر صَحائِف اور کُتُب نازِل فرمائیں جن کی

---

1 ... حلبی الکبیر، صفحہ: 307 ملتقطاً۔

2 ... تفسیر درمنثور، پارہ: 1، سورۂ فاتحہ، جلد: 1، صفحہ: 26۔

تعداد 104 ہے۔ ان میں سے 60 صحیفے حضرت شُعیب عَلَیْہِ السَّلَام پر، 30 صحیفے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام پر، 10 صحیفے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر تَورات شریف اترنے سے پہلے نازِل ہوئے۔ اسی طرح 4 بڑی کِتابیں نازِل ہوئیں: (1): تَورات شریف حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام پر (2): زَبور شریف حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام پر (3): اِنجیلِ مُقدّس حضرت عیسیٰ روحُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام پر اور (4): قرآنِ کریم ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر۔ ان تمام کتابوں اور تمام صحیفوں کے مَضامین (Topics) قرآنِ کریم میں اور سارے قرآنِ کریم کا مضمون سورۂ فاتحہ میں اور سورۂ فاتحہ کا سارا مضمون بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم میں اور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کا سارا مضمون اس کے حَرْف ب میں موجود ہے اور اسکے معنیٰ یہ ہیں: بِیۡ کَانَ مَاکَانَ وَبِیۡ یَکُوۡنُ مَایَکُوۡنُ۔ (یعنی جو کچھ بھی ہے مجھ (یعنی اللہ پاک) ہی سے ہے اور جو کچھ ہو گا مجھ (یعنی اللہ پاک) ہی سے ہو گا۔)[1]

ہر جائِز کام بسم اللہ سے شروع کیجئے!

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے پاکیزہ کلام، قرآنِ کریم کی ابتدا بِسۡمِ اللّٰہ سے ہوتی ہے، اس میں ہمارے لئے یہ دَرْس ہے کہ ہم بھی اپنے کام بِسۡمِ اللّٰہ سے شروع کیا کریں۔ حضرتِ علّامہ احمد صَاوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: قرآنِ کریم کی ابتدا بِسۡمِ اللّٰہ سے اِس لئے کی گئی تاکہ اللہ پاک کے بندے اِس کی پیروی کرتے ہوئے ہر اچھے کام کی ابتدا بِسۡمِ اللّٰہ سے کریں۔[2] حدیثِ پاک میں بھی (اچھے اور) اہم کام کی ابتدا بِسۡمِ اللّٰہ سے

---

1 …اَلْمَجَالِسُ السَّنِیَّۃ، صفحہ: 3۔
2 …حاشیہ صاوی علی تفسیر الجلالین، پارہ: 1، سورۂ فاتحہ، جلد: 1، صفحہ: 35 خلاصۃً۔

کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔[1]

مشہور مفسّرِ قرآن، حکیم الاُمّت، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ بِسۡمِ اللہ شریف کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: کفارِ عرب اپنے ہر کام کو اپنے جُھوٹے خداؤں کے نام سے شروع کرتے تھے، لہٰذا ضروری ہوا کہ مُسلمان اپنے ہر کام کو اللہ پاک کے نام سے شروع کرے تاکہ کفار کی مخالفت ظاہر ہو، اِس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مُسلمان کا ہر کام غیر مسلموں کے خلاف (*Opposite*) ہونا چاہئے اِن سے محبت و مشابہت بہت بُری چیز ہے۔[2]

چھوڑ دے سارے غَلَط رَسم و رَواج | سنتوں پر چلنے کا کر عہد آج
خوب کر ذکرِ خدا و مصطفٰے | دل مدینہ یاد سے ان کی بنا

بِسۡمِ اللہ کے 19 حروف کی حکمتیں

امام فخر الدین رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ لکھتے ہیں: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کے 19 حُرُوف ہیں اور دوزخ پر عذاب دینے والے فِرِشتے بھی 19 ہیں پس اُمّید ہے کہ اس کے ایک ایک حَرۡف کی بَرَکت سے ایک ایک فِرِشتے کا عذاب دور ہو جائے۔

مزید فرماتے ہیں: دن رات میں 24 گھنٹے ہیں جن میں سے 5 گھنٹے 5 نمازوں نے گھیر لئے اور 19 گھنٹوں کے لئے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کے 19 حُروف عطا فرمائے گئے۔ پس جو خوش نصیب بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کا وِرۡد کرتا رہے، اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! اس کا ہر گھنٹہ عبادت میں شمار (*Count*) ہو گا اور ہر گھنٹے کے گناہ مُعاف ہوں گے۔[3]

---

1 ... جامع لاخلاق الراوی، 32 باب اتخاذ المستملی، صفحہ: 322، حدیث: 1198 ماخوذاً۔
2 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ: 1، سورۂ فاتحہ، جلد: 1، صفحہ: 47 ملتقطاً وبتغیر قلیل۔
3 ... تفسیر کبیر، پارہ: 1، سورۂ فاتحہ، جلد: 1، صفحہ: 156۔

پیارے اسلامی بھائیو! غیبتوں اور گناہوں بھری باتوں سے رشتہ توڑیئے! اوراللہ پاک کی یادوں، پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتوں سے رشتہ جوڑیئے! خوب درود و سلام کے لئے زَبان کا اِستِعمال کیجئے اور خوب خوب تِلاوتِ قرآنِ پاک کیجئے اور ثواب کا ڈھیروں خزانہ حاصِل کیجئے۔

رِہائی مجھ کو ملے کاش! نفس و شیطاں سے | ترے حبیب کا دیتا ہوں واسِطہ یا ربّ!
گناہ بے عدد اور جرم بھی ہیں لا تعداد | کر عَفو سہ نہ سکوں گا کوئی سزا یاربّ!

کام اَدھورے رہ جاتے ہیں

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: كُلُّ اَمْرٍ ذِىْ بَالٍ لَا يُبْدَءُ فِيْهِ بِبِسْمِ اللهِ فَهُوَ اَقْطَع یعنی جو بھی اہم کام بِسْمِ اللہ سے شروع نہیں کیا جاتا، وہ ادھورا رہ جاتا ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! کیسی مَحْرُومی ہے کہ اگر اچھے اور اَہَم کاموں سے پہلے بِسْمِ اللہ شریف نہ پڑھی جائے تو کام ادھورے رہ جاتے ہیں، ان میں برکت نہیں ہوتی۔ ہو سکتا ہے ذِہن (*Mind*) میں خیال آئے کہ **میں تو بِسْمِ اللہ نہیں پڑھتا، پھر بھی میرے کام تو پُورے ہوتے ہیں۔**

جواباً عرض ہے کہ کام کا بظاہِر پُورا ہو جانا اور بات ہے اور اس میں برکت نہ ہونا اور بات ہے، مثلاً کسی نے بغیر بِسْمِ اللہ پڑھے کھانا کھایا، ظاہِر میں کھانا حلق سے نیچے تو اُتر جائے گا مگر اس میں برکت نہ ہوئی اور کھانا پُوری طرح ہضم ہو کر جزوِ بدن نہ بنا تو...؟ آج کل یہ

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ:391، حدیث:6284۔

مسائل عام ہیں، کام بہت چلتا ہے، آمدن (**Income**) اچھی خاصی ہوتی ہے، **پھر بھی پُوری نہیں پڑتی،** کھانا کھاتے ہیں مگر جِسْم کو لگتا نہیں، بہت لوگ شکوہ کررہے ہوتے ہیں کہ **دِن خراب چل رہے ہیں، سونے کو ہاتھ لگاؤں تو مٹی ہوجاتا ہے،** طالِبِ علموں کو شکایت ہوتی ہے؛ محنت بہت کرتے ہیں لیکن سبق یاد ہی نہیں ہوتا وغیرہ۔ ان سب مسائل کی اور بھی وُجُوہات (**Reasons**) ہیں، ایک وجہ بِسْمِ اللّٰہ شریف سے کام شروع نہ کرنا بھی ہوسکتا ہے۔

بدشگونی سے بچتے رہئے!

ہمارے ہاں یہ مرض بھی بہت عام ہے کہ لوگ اپنی غلطی تسلیم نہیں کرتے، دوسروں کو قصور وار ٹھہرا دیتے ہیں۔ اب جیسے صَفَرُ الْمُظَفَّر کا مبارک مہینا ہے*- اس مہینے میں کسی نے شادِی کی، خُوب ڈھول ڈھمکے ہوئے، رات بھر گانے بجے، رقص کی محفل سجی، شیطان کو خوب خوش کیا گیا، خُدانخواستہ ایسی شادی اگر خانہ آبادی کی بجائے خانہ بربادی کی صُورت اختیار کرگئی تو کہیں گے: دیکھا...!! صَفَر میں شادِی کی تھی، صَفَر ہے ہی منحوس مہینا*- صبح نمازِ فجر کا وقت گزرنے کے بعد انگڑائی لیتے ہوئے مزے سے اُٹھے، جلدی سے تیاری کی، دُکان یا دفتر میں پہنچے، کوئی مسئلہ ہوگیا، آمدن کم ہوئی یا سیٹھ نے ڈانٹ دیا تو قصور کس کا؟ صبح اُٹھتے ہی جس کا منہ دیکھا تھا اس کا، یا کالی بِلّی کا جو راستہ کاٹ گئی تھی۔ اَلْاَمان والحفیظ!

اے عاشقانِ رسول! قُصُور نہ ماہِ صَفَر کا ہے، نہ بیچاری بِلّی کا، قصور اپنا ہے، اچھے کام کی ابتدا اللہ پاک کے مبارک نام سے کی جاتی، رَبِّ کریم کے حُضُور شکر کا سجدہ کیا جاتا تو برکت ہوتی، جب شیطان کو خوش کرنے والے کاموں سے ابتدا کی گئی، اللہ پاک کا نام

نہیں لیا گیا تو برکت کہاں سے آئے گی؟

اسی طرح اور بھی بہت ساری بدشگونیاں لی جاتی ہیں، دِنوں سے بدشگونی لیتے ہیں، جانوروں سے بدشگونی لیتے ہیں، یہاں تک کے گنتی کے نمبروں مثلاً 13 نمبر سے بدشگونی لیتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں محفوظ فرمائے! ایسی بدشگونیوں اور وَہَم پرستیوں میں پڑنے کی بجائے اگر ہم اپنی عادات (**Habits**) اور معمولات پر غور کریں، ناکامی (***Failure***) کی اَصل جو وجہ ہے، اسے تلاش کرنے کی کوشش کریں تو اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! فائدہ ہو گا۔ اللہ پاک ہم سب کو عقلِ سلیم عطا فرمائے۔

بِسْمِ اللہ شریف کی دِیوانی

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **فیضانِ سُنّت** میں ہے: ایک مبلغ اجتماع میں بِسْمِ اللہ شریف کے فضائل بیان فرمارہے تھے۔ ایک یہودن لڑکی بِسْمِ اللہ شریف کے فضائل سُن کر بے حد مُتَأَثِّر ہوئی اور اس نے اسلام قَبول کرلیا۔ اُس کی زَبان پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کا وِرْد جاری ہو گیا۔ ہر وَقت بیٹھتے، اٹھتے، سوتے، جاگتے، چلتے، پھرتے، بِسْمِ اللہ پڑھتی رہتی۔ لڑکی کے کافِرماں باپ اس سے سخت ناراض (**Angry**) رہنے لگے، اسے طرح طرح کی تکلیفیں دیتے، یہاں تک کہ اسلام دشمنی کے سبب اِس کوشش میں لگ گئے کہ اپنی بیٹی پر کوئی الزام لگا کر مَعاذَ اللہ! اسے قتل کروادیں۔

لڑکی کا باپ بادشاہِ وقت کا وزیر تھا، ایک دِن اس نے شاہی مُہر والی انگوٹھی بیٹی کو رکھنے کے لئے دی، لڑکی نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر انگوٹھی لی اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

پڑھ کر جیب میں ڈال لی۔ رات کو جب وہ سو گئی تو اُس کے باپ نے اُس کی جیب سے اَنگوٹھی نکال کر دریا میں ڈال دی۔ ایک مچھلی نے وہ انگوٹھی نگل لی۔ صبح کو ایک شکاری نے جال ڈالا تو اِتّفاق سے وُہی مچھلی جال میں پھنس گئی، اُس نے لاکر وزیر کو تحفۃً دے دی، وزیر نے پکانے کے لئے لڑکی کے حوالے کر دی۔ لڑکی نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ کر مچھلی لی، جب بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ کر اُس کا پیٹ چاک کیا تو اُس میں سے اَنگوٹھی نکل پڑی، اُس نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ کر جیب میں ڈال لی اور مچھلی پکا کر باپ کے آگے رکھ دی۔ کھانا کھانے کے بعد جب دربار کا وَقْت آیا، باپ نے لڑکی سے اَنگوٹھی(**Ring**) طَلَب کی، اُس نو مسلم لڑکی نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ کر جیب سے نکال کر اپنے باپ کو دے دی۔ باپ یہ دیکھ کر حیران رَہ گیا، یُوں اللہ پاک نے بسم اللہ کی دیوانی کو قتل سے محفوظ فرمالیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! دیکھا آپ نے! کالی بِلّی یا کوئی اور وَہم تو کیا آڑے آتا، لڑکی کے باپ کی بھرپُور کوشش بھی کچھ نہ بگاڑ سکی اور بِسۡمِ اللّٰہ کی برکت سے لڑکی اپنے کام (یعنی انگوٹھی کی حفاظت) میں کامیاب بھی رہی اور قتل سے بھی بچ گئی۔ اللہ پاک کے نام میں واقعی برکت ہے، ہم بھی بدشگونیاں چھوڑیں، بِسۡمِ اللّٰہ پڑھنے کی عادَت بنائیں، اگر یقین پختہ ہوا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! برکتیں ملیں گی۔

کھانے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہ پڑھیے!

کھانے پینے سے قَبْل بِسۡمِ اللّٰہ پڑھنا سنّت ہے۔ حضرت حُذَیفہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ روایت کرتے

---

1 ... فیضانِ سُنت، صفحہ:85-86۔

ہیں کہ پیارے آقا ،مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس کھانے پر بِسْمِ اللّٰہ نہ پڑھی جائے وہ کھانا شیطان کے لئے حلال ہو جاتا ہے (یعنی بِسْمِ اللّٰہ نہ پڑھنے کی صُورت میں شیطان اُس کھانے میں شریک ہو جاتا ہے۔)[1]

کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ نہ پڑھنے سے کھانے میں بے بَرَکتی ہوتی ہے۔ حضرت اَبو اَیُّوب اَنصاری رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ فرماتے ہیں، ہم تاجدارِ رسالت ، ماہِ نُبُوَّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ سراپا رَحمت میں حاضِر تھے۔ کھانا پیش کیا گیا، اِبتِدا میں اِتنی بَرَکت ہم نے کسی کھانے میں نہیں دیکھی مگر آخِر میں بڑی بے بَرَکتی دیکھی۔ ہم نے عَرض کیا: یارسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ایسا کیوں ہوا ؟ پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرمایا: ہم سب نے کھانا کھاتے وَقت بِسْمِ اللّٰہ پڑھی تھی ۔ پھر ایک شخص بِغیر بِسْمِ اللّٰہ پڑھے کھانے کو بیٹھ گیا، اُس کے ساتھ شیطان (**Devil**) نے کھانا کھالیا۔[2]

اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا فرماتی ہیں کہ تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب کوئی شخص کھانا کھائے تو اللّٰہ پاک کا نام لے (یعنی بِسْمِ اللّٰہ پڑھے) اور اگر شُروع میں بِسْمِ اللّٰہ پڑھنا بھول جائے تو یوں کہے: بِسمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَ اٰخِرَہٗ۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی کھانا کھائیں یاد کر کے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم پڑھ لیا کریں۔ جو کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ نہیں پڑھتا اس کے کھانے میں قَرِین نامی شیطان بھی شریک ہو جاتا ہے۔

---

1 ... مسلم، کتاب الاشربۃ، باب آداب الطعام والشراب واحکامھما، صفحہ:802، حدیث:2017۔

2 ... شرح السنہ، کتاب الاطعمہ، جلد:6، صفحہ:480، حدیث:2824۔

3 ... ابوداؤد، کتاب الاطعمہ، باب التسمیۃ علی الطعام، صفحہ:596، حدیث:3767۔

زہر نے اَثَر نہ کیا...!!

ایک مرتبہ صحابیِ رسول حضرت خالِد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے کچھ مَجوسیوں نے عَرض کیا: آپ ہمیں کوئی ایسی نشانی بتائیے جس سے ہم پر اسلام کی سچائی واضح ہو۔ حضرت خالِد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے زہرِ قاتِل منگوایا اور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ کر اُسے پی لیا۔ بِسۡمِ اللّٰہ کی بَرَکت سے اُس زہرِ قاتل نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ پر کوئی اثر نہ کیا۔ یہ منظر دیکھ کر مَجوسی (یعنی آگ کی پُوجا کرنے والے) بے ساختہ پکار اُٹھے: **دینِ اسلام حق ہے۔**[1]

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ کھانے یا پینے سے قبل بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھ لینے سے جہاں آخِرت کا عظیم ثواب ہے وہیں دنیا میں بھی اس کا یہ فائدہ ہے کہ اگر کھانے یا پینے کی چیز میں کوئی نقصان دہ اَجزا شامل ہوں بھی تو وہ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! نقصان نہیں کریں گے۔ خیال رہے! حضرت خالِد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بلند رُتبہ صحابی اور ولیِّ کامِل ہیں، آپ پر زہر نے اَثر نہیں کیا، یہ آپ کی کرامت اور بہت اعلیٰ درجے کا تَوَکُّل ہے، ہم جیسوں کو ایسی کوشش کرنا یعنی جان بُوجھ کر نقصان دِہ چیز کھانا پینا جائز نہیں۔

وضو سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہ پڑھیے!

حضرت ابُوہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے ابُوہریرہ! جب تم وُضو کرو تو بسم اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہ پڑھ لیا کرو جب تک تمہارا وُضو باقی رہے گا اُس وَقت تک تمہارے فِرِشتے (یعنی کِراماً کاتِبین) تمہارے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔[2]

---

1 ... تفسیرِ کبیر، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:155۔

2 ... معجم صغیر للطبرانی، صفحہ:168، حدیث:196۔

ہر ہر قدم پر ایک نیکی

تفسیر نعیمی میں ہے: جو شَخْص کسی جَانور پر سُوار ہوتے وَقت بِسْمِ الله اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھ لے تو اُس جَانور کے ہر قَدَم پر اُس سُوار کے حق میں ایک نیکی لکھی جائے گی۔

اسی طرح جو شخص کشتی (Boat) میں سُوار ہوتے وَقْت بِسْمِ الله اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھ لے، جب تک وہ اُس میں سُوار رہے گا اُس کے لئے نیکیاں لکھی جاتی رہیں گی۔ [1]

روزی میں بَرَکت کا بہترین نسخہ

مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: گھر میں داخِل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر پہلے سیدھا قدم دروازے میں داخِل کرنا چاہئے پھر گھر والوں کو سلام کرتے ہوئے گھر کے اندر آئیں۔ اگر گھر میں کوئی نہ ہو تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ کہیں۔ بعض بُزُرگوں کو دیکھا گیا ہے کہ دن کی ابتِداء میں گھر میں داخِل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اور سورۂ اخلاص (یعنی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد) پڑھ لیتے ہیں، اس سے گھر میں اِتِّفاق (Unity) بھی رَہتا ہے (یعنی جھگڑا نہیں ہوتا) اور روزی میں بَرَکت بھی ہوتی ہے۔ [2]

بچوں کو بھی بِسْمِ الله پڑھنے کی عادَت ڈالئے!

حضرت عیسٰی رُوحُ الله عَلَیْہِ السَّلَام ایک قَبْر کے قریب سے گزرے تو عذاب ہو رہا تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد پھر گزرے تو مُلاحظہ فرمایا کہ اُس قَبْر میں نُور ہی نُور ہے اور وہاں رَحمَتِ اِلٰہی کی بارش ہو رہی ہے۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام بہُت حیران ہوئے اور بارگاہِ اِلٰہی میں عرض کیا: مجھے اِس

---

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ: 1، سورۂ فاتحہ، جلد: 1، صفحہ: 55۔
2 ... مِرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 9 بتغیر قلیل۔

کا راز(*Secret*) بَتایا جائے؟ارشاد ہوا:اے عیسیٰ(عَلَیْہِ السَّلَام)! یہ شخص سخت گنہگار ہونے کے سبب عَذاب میں گرِفتار تھا، لیکن بوقتِ انتِقال اِس کی بیوی اُمّید سے تھی، اُس کے ہاں لڑکا پیدا ہوا اور آج اُس کو مکتب بھیجا گیا ، اُستاد نے اُس کو بِسْمِ اللہ پڑھائی، مجھے حَیا آئی کہ میں اُس شخص کو زَمین کے اندر عَذاب دُوں، جس کا بچّہ زمین کے اُوپر میرا نام لے رہا ہے۔[1]

اے خدائے مصطفےٰ میں، تری رحمتوں پہ قُرباں | ہو کرم سے میری بخشش ، بطُفیلِ شاہِ جِیلاں

سُبْحٰنَ اللہ! ہم سب کو چاہیے کہ اپنے بچّوں کو **ٹاٹا، پاپا** سکھانے کے بجائے ابتدا ہی سے اللہ پاک کا نام لینا سکھائیں اور یہ نہیں کہ صِرف مرنے والے والِدَین کو ہی اس کی بَرَکتیں حاصِل ہوتی ہیں، خود سیکھنے اور سکھانے والے کو بھی اِس کی بَرَکتیں نصیب ہوتی ہیں لہٰذا اپنے بچے اور بچیوں سے کھیلتے ہوئے سکھانے(*Teaching*) کی نیّت سے اُن کے سامنے بار بار اللہ اللہ کرتے رہیں تو وہ بھی اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! زَبان کھولتے ہی سب سے پہلا لفظ اللہ کہیں گے۔

آفتیں دُور ہونے کا آسان وِرْد

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت عَلیُّ الْمُرْتَضٰی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے رِوایت ہے، سلطانِ مکّہ مکرّمہ، تاجدارِ مدینہ منوّرہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے علی (رَضِیَ اللہُ عَنْہ)! میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتا دوں جنہیں تم مصیبت کے وَقت پڑھ لو! عَرض کیا: ضَرور ارشاد فرمایئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر میری جان قربان! تمام اچّھائیاں میں نے آپ ہی سے سیکھی ہیں۔ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم کسی مشکل میں پھنس جاؤ تو اِس طرح پڑھو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:155 بتغیر۔

پس اللہ پاک اس کی بَرَکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دُور فرمادے گا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی بیماری، قرضداری، مقدّمہ بازی، بے رُوزگاری (**Unemployment**) یا کوئی سی بھی آفت آن پڑے، کوئی چیز گم ہو جائے، کسی کی بات سُن کر صدمہ (**Shock**) پہنچے، کوئی مارے، دِل دُکھ جائے، ٹھوکر لگے، گاڑی خراب ہو جائے، ٹریفک جام ہو جائے، کاروبار میں نقصان ہو جائے، چوری ہو جائے اَلغرض چھوٹی یابڑی کوئی سی بھی پریشانی ہو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَلَاحَوۡلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡم پڑھتے رہنے کی عادت بنالیجئے! تو اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! اس کی برکتیں نصیب ہوں گی۔

شِفا تو اللہ پاک کے نام میں ہے

مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو بیمار بِسۡمِ اللّٰہ پڑھ کر دوا پیے اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! دوا فائدہ دے گی۔ ایک بار حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کے پیٹ میں سخت درد ہوا، اللہ پاک کی بارگاہ میں عَرض کیا۔ ارشاد ہوا: جنگل کی فُلاں بُوٹی (**Herb**) کھاؤ! آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے کھائی اور فوراً آرام ہو گیا۔ کچھ دنوں بعد پھر وُہی بیماری ہوئی، حضرتِ موسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام نے پھر وُہی بُوٹی اِستِعمال کی مگر درد میں زیادَتی ہو گئی! اللہ پاک کی بارگاہ میں عَرض کیا: اِلٰہی! یہ کیا راز ہے؟ دوا ایک تاثیر دو، پہلی بار اس نے شِفا دی اور اس دَفعہ بیماری بڑھائی...؟؟ ارشاد ہوا: اے موسیٰ! پہلے بار تم میری طرف سے بُوٹی کے پاس گئے تھے اوراِس دَفعہ اپنی طرف سے۔ اے موسیٰ! شِفا تو میرے نام میں ہے، میرے نام کے بِغیر دنیا کی ہر چیز زہرِ قاتِل ہے اور میرا نام ہی اِس کا علاج (***Treatment***) ہے۔[2]

---

1 ...عَمَلُ الۡیَوۡمِ وَاللَّیۡلَۃِ لابن سُنّی، صفحہ:149، حدیث:337۔
2 ...تفسیرِ نعیمی، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:55 بتغیر قلیل۔

معلوم ہوا کہ بھروسا دوا پر نہیں اللہ پاک پر رکھنا چاہئے۔ اگر اللہ پاک چاہئے تو ہی دوا سے شِفا ملے گی وہ نہ چاہے تو یہی دوا بیماری بڑھنے کا سبب (**Reason**) بن جائے گی اور عام مشاہَدہ ہے کہ ایک ہی دوا سے ایک بیمار صحّت مَند ہو جاتا ہے اور وُہی دوا جب دوسرا مریض پیتا ہے تو اُس کو مَنفی اثر (***Side Effect***) ہو جاتا اور مزید سخْت اَمراض میں مُبتلا یا معذور ہو جاتا یا موت کے گھاٹ اُتر جاتا ہے۔ لہٰذا جب بھی دوا پئیں تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ لیجئے یا بِسْمِ اللّٰہِ شَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ کَافِیْ کہہ لیجئے۔

بخار کا علاج

منقول ہے، ایک شخص کو بخار آ گیا، اُس کے استاذِ محترم حضرت شیخ فقیہ ولی عمر بن سعید رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ عِیادت کے لئے تشریف لائے، جاتے ہوئے ایک تعویذ عنایت کر کے فرمایا: اِس کو کھول کر دیکھنا مت۔ اُن کے جانے کے بعد اُس نے تعویذ باندھ لیا، فوراً بخار جاتا رہا۔ اُس سے رہا نہ گیا، کھول کر جو دیکھا تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھا تھا۔ دل میں وَسوَسہ آیا، یہ تو کوئی بھی لکھ سکتا ہے! عقیدت میں کمی آتے ہی فوراً بخار (***Fever***) لوٹ آیا۔ گھبرا کر حضرت کی خدمت میں حاضِر ہوئے اور غَلَطی کی مُعافی چاہی۔ شیخ نے دوبارہ تعویذ بنا کر اپنے دستِ مبارَک سے باندھ دیا، بخار فوراً چلا گیا۔ اب کی بار دیکھنے سے منع نہ فرمایا تھا مگر ڈر کے مارے کھول کر نہ دیکھا۔ بِالآخِر سال بھر کے بعد جب کھول کر دیکھا تو وُہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھی تھی۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! واقعی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کی بڑی بَرَکتیں ہیں اور اِس میں

---

1 ... فیضان سنت، صفحہ: 63۔

بیماریوں کا علاج بھی ہے۔ اِس حِکایت سے درس ملا کہ بزرگانِ دِین، اللہ پاک کے نیک بندے اگر کسی مُباح (یعنی جائِز) بات سے بھی منْع کر دیں تو سمجھ میں نہ آنے کے باوُجُود بھی اُس سے باز رَہنا چاہئے۔ یہ بھی درس ملا کہ تعویذ کھول کر نہیں دیکھنا چاہئے کہ اِس سے اِعتِقاد ڈگمگانے کا اندیشہ رَہتا ہے۔ پھر اِس کی تہ کرنے کے مخصوص طریقے کے ساتھ ساتھ لپیٹنے کے دَوران بعض اوقات کچھ پڑھا ہوا بھی ہوتا ہے۔ لہٰذا کھول کر دیکھنے سے اُس کے فوائد (**Benefits**) میں کمی آسکتی ہے۔

دردِ سر کا علاج

قیصرِ رُوم نے مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے دائمی دردِ سر کی شکایت (**Complaint**) ہے اگر آپ کے پاس اِس کی دوا ہو تو بھیج دیجئے! حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اُس کو ایک ٹوپی بھیج دی، قیصرِ رُوم اُس ٹوپی کو پہنتا تو اس کا دردِ سر کافور ہو جاتا اور جب سر سے اُتار تا تو دردِ سر پھر لوٹ آتا۔ اسے بڑا تعجُّب ہوا۔ آخِرکار اُس نے اس ٹوپی کو اُدھیڑا تو اس میں سے ایک کاغذ نکلا جس پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم لکھا تھا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت سے یہ معلوم ہوا کہ جس کو دردِ سر ہو وہ ایک کاغذ پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم لکھ کر یا لکھوا کر اُس کا تعویذ سر پر باندھ لے۔ لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نہ مٹنے والی سیاہی مثلاً بال پوائنٹ سے لکھئے اور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کے ہ اور تینوں م کے دائرے کُھلے رکھئے، تعویذ لکھنے کا اُصول یہ ہے کہ آیت یا عبارت لکھنے میں ہر دائرے

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ: 1، سورۂ فاتحہ، جلد: 1، صفحہ: 155۔

والے حَرف کا دائرہ کُھلا ہو یعنی اِس طرح مثلاً ط،ظ،ہ،ھ،ص،ض وغیرہ۔ اِعراب لگانا ضَروری نہیں، لکھ کر موم جامہ (یعنی موم میں تر کئے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا لپیٹ لیں) یا پلاسٹک کوٹنگ (**Plastic Coating**) کر لیں پھر کپڑے ، ریگزین یا چمڑے (**Leather**) میں تعویذ بنالیں، اور سر پر باندھ لیں جن کو عِمامہ شریف کا تاج سجانے کی سعادت حاصل ہے وہ چاہیں تو عمامہ شریف کی ٹوپی میں سی لیں۔ اگر یقین کامل ہو گا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دردِ سر جاتا رہے گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! سونے یا چاندی یا کسی بھی دھات کی ڈِبیہ میں تعویذ پہننا مرد کو جائز نہیں۔اِسی طرح کسی بھی دھات کی زَنجیر خواہ اُس میں تعویذ ہو یا نہ ہو مرد کو پہننا ناجائز و گناہ ہے۔اِسی طرح سونے (**Gold**)، چاندی (**Silver**) اور اسٹیل وغیرہ کسی بھی دھات کی تختی یا کڑا جس پر کچھ لکھا ہوا ہو یا نہ لکھا ہوا ہو اگرچہ اللّٰہ کا مبارَک نام یا کلِمہ طیِّبہ وغیرہ کھدائی کیا ہوا ہو اُس کا پہننا مرد کے لئے ناجائز ہے۔ عورت سونے چاندی کی ڈِبیہ میں تعویذ پہن سکتی ہے۔[1]

نکسیر پُھوٹنے کا علاج

اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے اور خون بہنے لگے تو شہادت کی انگلی سے پیشانی سے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم لکھنا شروع کر کے ناک کے آخِر پر ختم کرے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خون بند ہو جائے گا۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات میں سے ایک شعبہ

---

1 ... فیضان سنت، صفحہ:69۔
2 ... فیضان سنت، صفحہ:73۔

روحانی علاج بھی ہے، جو شب و روز پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کی غمخواری کرنے میں مَصۡرُوفِ عمل ہے۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ! لاکھوں بیمار اور پریشان حال لوگوں کا اِس شعبے کے ذریعے بالکل مُفت روحانی علاج کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کے عطا کردہ **روحانی علاج، اورادو وظائف اور تعویذات** کی برکتیں صرف کسی مَخۡصُوص عَلاقے یا شہر تک ہی مَحۡدُود نہیں بلکہ الحمد للّٰہ! پاکستان کے علاوہ **32 ممالک** میں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے رُوحانی علاج کے ہزاروں بستے لگائے جا رہے ہیں، جس میں دنیا بھر کے پریشان حال مسلمان اپنے مسائل، پریشانیوں، بے روزگاری کے مسائل اور جادُو جنّات کے معاملات کے حل کے لئے یہاں رابطہ کرتے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! آپ بھی اپنے قریبی لگنے والے رُوحانی علاج کے بستے سے اوراد و وظائف، تعویذات اور اپنے مسائل کا حل کرواسکتے ہیں۔ **جادُو، جنّات، عملیات، نظرِ بد** وغیرہ مسائل کے حل کے لئے **کاٹ کا عمل** بھی کیا جاتا ہے۔ **جانوروں میں پھیلنے والے وائرس** کے لئے تعویذ اور روحانی علاج کروایا جاسکتا ہے۔ **اِستخارہ سروس** کے اس نئے نمبر (02137171711) کے ذریعے اِستخارہ بھی کروایا جاسکتا ہے۔ اپنے مسائل، پریشانیوں، بے روزگاریوں اور جادُو جنّات کے معاملات کے حل کے لئے یہاں رابطہ کیجئے۔ مدنی چینل پر براہِ راست (*Live*) ہونے والا پروگرام **روحانی علاج** ضرور دیکھئے، اس پروگرام میں بھی مدنی چینل کے ناظرین کے مسائل کے حل کے لئے روحانی علاج بھی بتائے جاتے ہیں اور استخارہ بھی کیا جاتا ہے۔

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے موبائل ایپلی کیشن **Online** **rohani ilaj & istikhara** (آن لائن روحانی علاج اور استخارہ) متعارف کروائی ہے۔ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ ❁ آن لائن استخارہ کرواسکتے ہیں ❁ بیماری، نظرِ بد، جادُو، آسیب وغیرہ مسائل کے حل کے لئے فی سبیل اللہ تعویذات حاصِل کرسکتے ہیں ❁ اور آن لائن کاٹ بھی کرواسکتے ہیں۔ **مزید اس ایپلی کیشن میں** ✱– بیماری ✱– غربت ✱– غم، پریشانی ✱– اور آفات و بلیات (**Misfortunes**) وغیرہ سے حفاظت کے مختلف اوراد و وظائِف بھی شامِل ہیں۔ اپنے اسمارٹ فون میں یہ ایپلی کیشن انسٹال کر لیجئے! خود بھی فائدہ اٹھایئے اور دوسروں کو ترغیب بھی دلایئے۔

بسم اللہ لکھنے کی فضیلت

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے، اللہ کے مَحْبوب، دانائے غُیُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے اللہ پاک کی تَعظِیم کے لئے عُمدہ شَکْل میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم تحریر کیا اللہ پاک اُسے بَخْش دے گا۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھنے کا عظیم ثواب پانے کے لئے ہو سکے تو کبھی کبھی باوُضو خوش خَطی کے ساتھ کاغذ وغیرہ پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم تحریر فرما لیا کریں، لیکن بے اَدَبی کی جگہ ہر گز نہ لکھئے، دیواروں پر بھی آیات و مقدّس کلِمات مت لکھئے کہ آہستہ آہستہ لِکھائی کے ذرّات زمین پر جَھڑ جاتے ہیں۔ ایک مرتبہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کہیں سے گزرے، وہاں زمین پر بِسْمِ اللہ شریف لکھی تھی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

---

(1)… تاریخ اصبہان، جلد:2، صفحہ:285، رقم:1746۔

وَسَلَّم نے یہ دیکھ کر فرمایا: ایسا کرنے والے پر لعنت ہو، بِسۡمِ اللّٰہ کو اسکی جگہ پر ہی رکھو۔[1]

اَزْ خُدَا خَوَاہَیْم توفیقِ ادب | بے ادب محروم گَشْت از فضلِ ربّ

وضاحت: ہم اللہ پاک سے اَدب کی توفیق کے طلبگار ہیں کہ بے اَدَب فضلِ ربّ سے محروم ہو کر در بدر ذلیل وخوار پھرتا ہے۔

شرابی ولی بن گیا

حضرت بِشر حافی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ توبہ سے پہلے بَہُت بڑے شرابی تھے۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ ایک مرتبہ شراب کے نشے میں دُھت کہیں جارہے تھے کہ راستے میں ایک کاغذ پر نظر پڑی جس پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم لکھا ہوا تھا۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے وہ کاغذ اُٹھا لیا اور عِطر خرید کر بِسۡمِ اللّٰہ شریف والے کاغذ کو مُعَطّر کیا، پھر اُسے ایک بُلند جگہ پر اَدَب کے ساتھ رکھ دیا۔ اُسی رات ایک بُزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے خواب میں سُنا، کوئی کہہ رہاہے: جاؤ! بِشر سے کہہ دو کہ تم نے میرے نام کو مُعَطّر کیا، اُس کی تعظیم کی اوراسے بُلند جگہ رکھا ہم بھی تمہیں پاک کریں گے۔ اُن بُزرگ نے دِل میں سَوچا کہ بِشر تو شرابی ہے۔ شاید مجھے خواب میں غَلَط فہمی ہوئی ہے۔ چُنانچِہ اُنہوں نے وُضُو کیا، نَفْل پڑھے اور پھر سو گئے۔ دُوسری اور تیسری بار بھی یِہی خواب دیکھا اور یہ بھی سُنا کہ ہمارا یہ پیغام بِشر ہی کی طرف ہے، جاؤ! اُنہیں ہمارا پیغام پہنچادو! چُنانچِہ وہ بُزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ حضرتِ بِشر رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی تلاش میں نکل پڑے۔ ان کو پتا چلا کہ وہ شراب کی مَحفِل میں ہیں تو وہاں پہنچے اور بِشر کو آواز دی۔ لوگوں نے بتایا کہ وہ تو نَشے میں بدمست ہیں! اُنہوں نے کہا، اُنہیں جاکر کِسی طرح بتادو کہ ایک

---

1 … تفسیر در منثور، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:29۔

آدمی آپ کے نام کوئی پیغام لایا ہے اور وہ باہَر کھڑا ہے، کسی نے جا کر اندر خبر دی۔ حضرت بِشر حافی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اُس سے پوچھو کہ وہ کِس کا پیغام لایا ہے؟ بُزُرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرمانے لگے: اللہ پاک کا پیغام لایا ہوں۔ جب آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو یہ بات بتائی گئی تو جُھوم اُٹھے اور فوراً ننگے پاؤں باہَر تشریف لے آئے پَیغامِ حق سُن کر سچّے دِل سے تَوبہ کی اور اُس بُلَند مَقام پر جا پہنچے کہ مُشاہَدۂ حق کے غَلَبہ کی شِدّت سے ننگے پاؤں رہنے لگے۔ اِسی لئے آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حافی (یعنی ننگے پاؤں والا) کے لقب سے مشہور ہو گئے۔[1]

بِسْمِ اللہ پڑھنے والے کی بخشش ہو گئی

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت عَلِیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے، ایک شَخْص نے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کو خوب عُمدَگی سے پڑھا، اُس کی بخشش ہو گئی۔[2]

منقول ہے: ایک گناہ گار کو مرنے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا، مَافَعَلَ اللہُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے تیرے ساتھ کیا معامَلہ فرمایا؟ اُس نے جواب دیا، ایک بار میں ایک مدرَسے کے پاس سے گزرا اور ایک پڑھنے والے نے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھی، سُن کر میرے دل میں اللہ پاک کے میٹھے میٹھے نام کی مٹھاس نے اثر کیا اور اُسی وقت میں نے یہ غیبی آواز سُنی، ہم 2 چیزوں کو جمع نہ کریں گے (1): اللہ پاک کے نام کی لذّت (2): موت کی تلخی۔[3]

گنہگارو نہ گھبراؤ نہ گھبراؤ نہ گھبراؤ | نظر رَحمت پہ رکھو جنّتُ الفردوس میں جاؤ

1... تذکرۃُ الاولیاء، صفحہ: 105، 106 ملتقطاً۔
2... شُعَبُ الایمان، جلد: 2، صفحہ: 546، حدیث: 2667۔
3... انیس الواعِظین، صفحہ: 4۔

پیارے اسلامی بھائیو! اِس حکایت سے معلوم ہوا کہ اللہ پاک کے نامِ نامی اِسمِ گرامی سے لذّت اندوز ہونے والا، رَحمتوں کے سائے میں دنیا سے رخصت ہوتا ہے اور موت اُس کے لئے نجات و بخشش کا پیام لاتی ہے، اللہ پاک کی رَحمت بَہُت بڑی ہے، وہ نکتہ نواز ہے، بظاہر معمولی نظر آنے والے اعمال کے سبب بڑے سے بڑے گنہگاروں کو بخش دیا جاتا ہے۔

رَحمتِ حق بَہا نہ می جُوید | رَحمتِ حق بَہانہ می جُوید

وضاحت: اللہ پاک کی رَحمت بَہَا (یعنی قیمت) طلب نہیں کرتی بلکہ اللہ پاک کی رَحمت تو بَہَانَہ تلاش کرتی ہے۔

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے! بِسْمِ اللہ شریف پڑھنے، سُننے، اسے لکھنے اور اس کی تعظیم کرنے کی کیسی برکتیں ہیں۔ ہمیں بھی چاہئے کہ ہم بِسْمِ اللہ شریف پڑھنے کی عادَت بنائیں، اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ آیئے! آخر میں بِسْمِ اللہ شریف سے متعلق چند اَحکام اور کچھ فائدے مند وظائف سنتے ہیں:

بسم اللہ شریف کی 14 برکتیں

(1): حضرت شیخ ابو العبّاس احمد بن علی بونی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں، جو بِلاناغہ 7 دن تک بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 786 بار (اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف) پڑھے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ اب وہ حاجت خواہ کسی بھلائی کے پانے کی ہو یا برائی دور ہونے کی یا کاروبار چلنے کی۔[1] **(2):** جو کوئی سوتے وَقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 21 بار (اوّل آخِر ایک بار درود شریف) پڑھ لے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اُس رات شیطان، چوری، اچانک موت اور

---

1 ... شمسُ المعارف مترجَم، صفحہ: 74 بتغیر قلیل۔

ہر طرح کی آفت وبلا سے محفوظ رہے۔(3):جو شخص طُلُوعِ آفتاب کے وَقْت سورج کی طرف رُخ کر کے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم 300 بار اور درود شریف300 بار پڑھے اللہ پاک اُس کو ایسی جگہ سے رِزْق عطا فرمائے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہو گا اور (روزانہ پڑھنے سے) اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! ایک سال کے اندر اندر امیر و کبیر ہو جائے گا۔(4): کُند ذِہن اگر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم 786 بار(اوّل آخِر ایک بار درود شریف)پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پی لے تو اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! اس کا حافِظہ مضبوط ہو جائے اور جو بات سنے یاد رہے۔(5):اگر قحط سالی ہو تو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم 61 بار (اوّل آخِر ایک بار درود شریف)پڑھیں (پھر دعا کریں) اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! بارِش ہو گی۔[1] (6):بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کاغذ پر35 بار(اول آخِر ایک بار درود شریف)لکھ کر گھر میں لٹکا دیں اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم!شیطان کا گُزر نہ ہو اور خوب بَرَکت ہو۔ اگر دُکان میں لٹکائیں تو اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! کاروبار خوب چمکے گا۔(7):یکم محرَّمُ الحرام کو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم 130 بار لکھ کر(یا لکھوا کر)جو کوئی اپنے پاس رکھے(یا پلاسٹک کوٹنگ کروا کر کپڑے، ریگزین یا چمڑے میں سِلوا کر پہن لے) اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! عمر بھر اس کو یا اس کے گھر میں کسی کو کوئی بُرائی نہ پہنچے گی۔ (8):بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم 70 بار لکھ کر میِّت کے کفن میں رکھ دیجئے۔ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! مُنکر نکیر کا معاملہ آسان ہو جائے گا۔[2] (بہتر یہ ہے کہ میِّت کے چہرے کے سامنے دیوارِ قبلہ میں محراب نُما طاق بنا کر اُس میں رکھئے ساتھ ہی عہد نامہ اور میِّت کے پیر صاحِب کا شَجَرہ وغیرہ بھی رکھ دیجئے۔)(9): کپڑے اُتارتے وَقْت بِسۡمِ اللّٰہ پڑھ لینے سے جِنّات سِتْر نہیں دیکھ سکتے۔ کمرے کا دروازہ، کھڑکیاں، الماری کی

---

1 ... شمسُ المعارف مترجَم، صفحہ:74 بتغیر قلیل۔
2 ... شمسُ المعارف مترجَم، صفحہ:75 بتغیر قلیل۔

درازیں جتنی بار بھی کھول بند کریں نیز لباس، برتن وغیرہ ہر چیز رکھتے اٹھاتے ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنے کی عادت بنالیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! سرکش جنّات آپ کے گھر میں داخِلے، چوری اور آپ کی چیزیں اِستعمال کرنے سے باز رہیں گے۔[1] (10): سر میں تیل ڈالنے سے قَبل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ لیجئے ورنہ 70 شیطان سر میں تیل ڈالنے میں شریک ہو جاتے ہیں۔ (11): گھر کا دروازہ بند کرتے وَقت یاد کرکے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! شیطان اور سرکش جِنّات گھر میں داخِل نہ ہو سکیں گے۔ (12): رات کو کھانے پینے کے برتن بِسْمِ اللّٰہ شریف پڑھ کر ڈھک دیجئے، اگر ڈھکنے کے لئے کوئی چیز نہ ہو تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کہہ کر برتن کے منہ پر تنکا وغیرہ رکھ دیجئے۔ مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے: سال میں ایک رات ایسی آتی ہے کہ اس میں وبا اترتی ہے جو برتن چُھپا ہوا نہیں ہے، اگر وہاں سے وہ وبا گزرتی ہے تو اُس برتن میں اُتر جاتی ہے۔[2] (13): سونے سے قَبل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر 3 بار بستر جھاڑ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مُوْذِیات (یعنی ایذا دینے والی چیزوں) سے پناہ حاصل ہو گی۔ (14): کاروبار میں جائزلَین دَین کے وَقت یعنی جب کسی سے لیں تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھیں اور جب کسی کو دیں تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کہیں اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خوب بَرَکت ہو گی۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کسی قاری صاحب یا عالم صاحب کو سنا دیجئے اگر حُروف صحیح مخارِج سے ادا نہ ہوتے ہوں تو سیکھ لیجئے ورنہ فائدے کے بدلے

---

1 ... عَمَلُ الْیَوْم واللیلۃ لابن سُنّی، باب التسمیۃ عند الجلوس علی الخلاء، صفحہ:30، حدیث:21 ماخوذاً۔
2 ... مسلم، کتاب الاشربۃ، باب الامر بتغطیۃ الاناء وایکاء السقاء... الخ، صفحہ:802، حدیث:2014۔
3 ... فیضان سنت، جلد:1، صفحہ:134، 138۔

نقصان کا اندیشہ ہے۔یاربِّ مصطفٰے!صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہمیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کی بَرَکتوں سے مالامال فرمااورہرنیک وجائز کام کی ابتِدا میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام:چوک درس

پیارے اسلامی بھائیو! سُنّتوں کا عامِل اور نیک پرہیز گار بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے!ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے!اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے:چوک درس۔ الحمدللہ!دعوتِ اسلامی سے وابستہ عاشقانِ رسول مسجد ہی میں نہیں،گلی،محلوں اوردُکانوں پر جاکر بھی دَرْس دیتے،نیکیاں کماتے اور دوسروں کو نیکی کی دعوت دے کر سُنتوں کا پیغام عام کرتے ہیں۔آیئے!چوک دَرْس کی ایک مدنی بہار سنتے ہیں،چنانچہ

وَقْت کی قدر نصیب ہوگئی

حیدر آباد (انٹیریئر سندھ،پاکستان)کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے:مجھے کرکٹ کھیلنے اور فلمیں دیکھنے کا بہت شوق تھا،بے عملی کا حال یہ تھا کہ میں جمعہ کی نماز بھی نہ پڑھتا بلکہ یہ بابرکت گھڑیاں بھی گُناہوں اور فضولیات میں گزار دیتا تھا۔پھر مجھ پر کرم ہوا۔ہمارے علاقے میں ایک اسلامی بھائی چوک دَرْس دیا کرتے تھے،ایک دن انہوں نے محبت بھرے انداز میں مجھے چوک دَرْس میں شرکت کی دعوت دی،خوش قسمتی سے میں نے ان کی بات توجہ سے سُنی،پھر میں روز ہی اُن کے دَرْس میں شریک ہونے لگا،روز بروز

میرے اندر تبدیلی آنے لگی، پھر آہستہ آہستہ میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بھی شرکت کرنے لگا، اسلامی بھائیوں کا طرزِ زندگی دیکھ کر دِل خوش ہو جاتا، یوں الحمدللہ! میں سَنْوَر گیا، میں نے فلم دیکھنے سے توبہ کی اور پہلے جو وقت کرکٹ میں برباد کرتا تھا، اب دینی کاموں میں مَصرُوف رہتا ہوں۔

زمانے بھر میں مچادیں گے دُھوم سُنّت کی | اگر کرم نے ترے ساتھ دے دیا یاربّ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

پانی پینے کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اُونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں مت پیو بلکہ دو یا تین مرتبہ (سانس لے کر) پیو اور پینے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھو اور فراغت پر الحمدللہ کہا کرو!۔[2]

اے عاشقانِ رسول! پانی ہو یا کوئی اور پینے کی چیز ❁ پینے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھ لیجئے

1...تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2...ترمذی، کتاب الاشربۃ، صفحہ:464، حدیث:1885۔

❁ چوس کر چھوٹے چھوٹے گھونٹ پئیں، بڑے بڑے گھونٹ پینے سے جگر (**Liver**) کی بیماری پیدا ہوتی ہے ❁ پانی تین سانس میں پئیں بیٹھ کر اور سیدھے ہاتھ سے پئیں ❁ لوٹے وغیرہ سے وُضُو کیا ہو تو اس کا بچا ہوا پانی پینا 70 مرض سے شِفا ہے کہ یہ آبِ زم زم شریف کی مشابہت رکھتا ہے، ان 2 (یعنی وُضُو کا بچا ہوا پانی اور زم زم شریف) کے عِلاوہ کوئی سا بھی پانی کھڑے کھڑے پینا مکروہ ہے، یہ دونوں پانی قبلہ رُو ہو کر کھڑے کھڑے پئیں ❁ پینے سے پہلے دیکھ لیجئے کہ پینے کی شئے میں کوئی نقصان دہ چیز تو نہیں ہے ❁ پی چکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہئے ❁ امام محمد بن محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بِسْمِ اللہ پڑھ کر پینا شروع کرے، پہلی سانس کے آخِر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دوسرے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن اور تیسرے سانس کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم پڑھے۔ یہ ایک اچھا کام ہے، نہ بھی کیا تو حرج نہیں اور شروع میں بِسْمِ اللہ اور خَتْم پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنے سے بھی سُنَّت ادا ہو جائے گی ❁ گلاس میں بچے ہوئے مسلمان کے صاف ستھرے جھوٹے پانی کو قابلِ استعمال ہونے کے باوُجُود خوامخواہ نہیں پھینکنا چاہئے ❁ منقول ہے: سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ یعنی مسلمان کے جھوٹے میں شِفَا ہے ❁ پی لینے کے چند لمحوں بعد خالی گلاس کو دیکھیں گے تو اس کی دیواروں سے بہ کر چند قطرے پیندے میں جمع ہو چکے ہوں گے، انہیں بھی پی لیجئے۔ (1)

مختلف سنتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ 16: اور امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا

(1)... 550 سنتیں اور آداب، صفحہ:16۔

91صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر | سنتیں سیکھیں گے اِس میں اِنْ شَآءَ الله سر بَسَر
مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پَروَردگار | سنتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار[1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[2]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 635۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیھم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَوْلُ البَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

والا شخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (4)

---

1 ... قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
2 ... الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکْر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
4 ... تاریخ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔